

## 37749 - علاجی بتی کے استعمال سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

### سوال

میں رمضان میں دن کے وقت تھکاوٹ اور سردرد محسوس کرتا ہوں بعض لوگوں نے مجھے علاج کے لیے بتیاں ( جو دبر کے راستے استعمال کی جاتی ہیں ) استعمال کرنے کا کہا تا کہ سردرد کی حدت میں کمی پیدا ہوسکے ، تو کیا یہ علاج روزہ توڑ فاسد کردیتا ہے ، مجھے مستفید کریں اللہ تعالیٰ آپ کو استفادہ سے نوازے گا ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

دن میں روزے کی حالت میں علاج کی بتیاں استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، اور اسی طرح اگر روزہ دار کو انیما کی ضرورت پیش آئے تو اس کی وجہ سے بھی اس کا روزہ خراب نہیں ہوگا ، کیونکہ اس کی دلیل نہیں ملتی کہ انیما کرنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہے ۔

کیونکہ نہ تو یہ کھانے میں اور نہ ہی پینے میں شامل ہوتا ہے اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے الاختیارات میں کہا ہے :

سرمہ ڈالنے اور انیما کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔۔۔ بعض اہل علم کہہ رہے ہیں کہ یہی کہنا ہے ۔ اھ

دیکھیں : الاختیارات ( 6 / 381 ) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ الشرح الممتع میں کہتے ہیں :

اس مسئلہ میں راجح قول شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ ہی کا قول ہے : یعنی انیما سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔

دیکھیں : الشرح الممتع ( 6 / 381 ) ۔

والله اعلم .